پیارے چوزے

آہا کتنے سارے چوزے
ننھے ننھے پیارے چوزے
اپنی ماں کی دیکھ ریکھ میں
کھیل رہے ہیں سارے چوزے
چڑھ جاتے ہیں پیٹھ پہ ماں کی
پنکھوں کے سہارے چوزے
کوؤں اور چیلوں سے بے حد
ڈرتے ہیں بے چارے چوزے
دوڑ کے پنکھ میں چھپ جاتے ہیں
اکثر خوف کے مارے چوزے
آنکھوں کو بھاتے ہیں کتنے
یہ ننھے سے پیارے چوزے
گڈّو، منّو اور ارشد کی
آنکھوں کے ہیں تارے چوزے
آہا کتنے سارے چوزے
ننھے ننھے پیارے چوزے

جمیل فاطمی
مقام وڈاکخانہ، لکھمنیا، ضلع بیگوسرائے۔851211(بہار)

روشنی

اے کاش اپنے دیش میں گھر گھر ہو روشنی
ہر آدمی کو تاکہ میسر ہو روشنی
ہم دیپ تو جلائیں وفا اور خلوص کے
ہر بزم ہر مکاں میں برابر ہو روشنی
گھر کے کواڑ، کھڑکیاں سارے جو بند ہوں
پھر آپ ہی بتایئے! کیوں کر ہو روشنی؟
مانیں گے ہم بھی آج ترقی کا دور ہے
ہر شہر ہر دیہات کے اندر ہو روشنی
گھر میں چراغ جلتے رہیں مگر
انسان کے قلوب کے اندر ہو روشنی
نادؔر! ہمیں بھی چاند ستارے کریں سلام
گر اوج ہو نصیب مقدر ہو روشنی

ممتاز نادؔر
دھولیہ، مہاراشٹر، موبائل:9226334638